بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

روزنامہ الفضل قادیان

یوم سہ شنبہ

۲۵ ماہ ظہور ۱۳۲۱ ش | ۱۲ ماہ شعبان ۱۳۶۱ھ | ۲۵ ماہ اگست ۱۹۴۲ء | نمبر ۱۹۷

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۳ ماہ ظہور ۱۳۲۱ ہش۔ جناب ڈاکٹر حشمت اللہ خاں صاحب ۱۹ ماہ ظہور کے خط میں پالم پور سے تحریر فرماتے ہیں۔ کہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت کل کی نسبت اچھی ہے۔ کمر کے درد میں بھی کمی ہے۔ احباب حضور کی کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ حضور کے اہل بیت اور خدام خیریت سے ہیں۔

حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کو نزلہ۔ کان درد اور انتڑیوں میں ورم اور درد کی تکلیف ہے۔ حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائی جائے۔

خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب ناظر بیت المال بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں۔

سید محمد اسمٰعیل صاحب آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ کے لڑکے سید عبد الرشید کو ناف کے مقام پر

ال فضل قادیان ۱۲ ماہ شعبان ۱۳۶۱ھ

Digitized By Khilafat Library Rabwah

مسلمانانِ جموں میں اضطراب و ہیجان

ریاست جموں و کشمیر میں باوجود اس کے کہ مسلمانوں کی تعداد دیگر تمام اقوام کے مقابلہ میں بہت زیادہ ہے۔ ان کی سیاسی اور معاشرتی حالت نہایت ہی ابتر ہے۔ اور ریاست کے ماتھے پر بدنامی کا سیاہ داغ۔ لیکن افسوس۔ کہ مذہبی لحاظ سے بھی مسلمانوں کے ساتھ نہایت ہی غیر منصفانہ۔ بلکہ جابرانہ سلوک کیا جاتا ہے۔ اس ریاست میں جو آبادی کے لحاظ سے مسلمان ریاست کہلانے کی مستحق ہے۔ یہ پابندی صرف مسلمانوں کے متعلق ہی نافذ ہے۔ کہ اگر کوئی برضا و رغبت مسلمان ہونا چاہے۔ تو ریاست کے چھوٹے بڑے ملازمین کی طرف سے ہر قسم کی روکاوٹیں پیدا کرنے، اور تکالیف پہونچانے کے علاوہ اسے اپنی جائداد سے بھی محروم کر دیا جاتا ہے اس کے مقابلہ میں کوئی ہندو آریہ ہو۔ عیسائی ہو۔ یہودی ہو۔ دہریہ ہو اس کے لئے کوئی پابندی نہیں۔

ایسی پابندی جو صرف مسلمانوں پر عائد ہے۔ کسی صورت، اور کسی لحاظ سے بھی قرینِ انصاف قرار نہیں دی جا سکتی۔ مسلمان اس کے خلاف آئینی طور پر ہر ممکن کوشش کر چکے ہیں۔ لیکن تاحال کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ اور ریاست اپنی تعزیرات میں مسلمانوں کے متعلق اس قسم کے قوانین رکھنے کے باوجود آئے دن اس قسم کا دعا کرتی رہی ہے۔ کہ وہ اپنی مسلمان رعیت سے نہایت اچھا، اور منصفانہ سلوک کرتی ہے۔

اگرچہ یہ پابندی مسلمانوں کے لئے قطعاً ناقابل برداشت ہے لیکن مزید برآں یہ کہ اگر کوئی شخص ہر قسم کی ریاستی سختیاں برداشت کر کے اور جائداد وغیرہ کو قربان کر کے مسلمان ہو جائے۔ تو پھر بھی اس پر عافیت تنگ کر دی جاتی ہے۔ اس کی تازہ مثال اس واقعہ سے ملتی ہے۔ جو ریاست کی راجدھانی جموں میں رونما ہوا۔ اور روزِ روشن میں رونما ہوا ہے۔

بیان کیا گیا ہے۔ کہ ایک راجپوت خاندان کی تعلیم یافتہ خاتون جو ایک سکول میں ہیڈ معلّمہ ہے۔ مع اپنے باپ کے مسلمان ہو گئی۔ اس پر ابھی چند ہی روز گزرے تھے۔ کہ ایک دن وہ اپنے باپ کے ہمراہ ایک ایسے بازار میں سے گزر رہی تھی۔ جس میں تمام دوکانیں ہندوؤں کی تھیں۔ کہ کچھ مسلح ہندو راجپوتوں نے اس پر اور اس کے باپ پر حملہ کر دیا۔ اور زدوکوب کرنے کے بعد انہیں زبردستی اٹھا کر ایک ہندو ریاستی ملازم کے مکان میں لے جا کر بند کر دیا۔ اور مسلح پہرہ بٹھا دیا۔ اس کے علاوہ اس محلہ کا مسلح ہندوؤں نے محاصرہ کر لیا۔ تاکہ کوئی مسلمان ادھر پھٹکنے نہ پائے۔ اگرچہ پولیس موقعہ پر پہونچ گئی۔ اور اس نے مسلمانوں کو ہر طرح اطمینان بھی دلایا۔ کہ لڑکی اور اس کے والد کی پوری پوری حفاظت کی جائے گی۔ اور حملہ آوروں کے قبضہ سے انہیں نکال لیا جائے گا۔ لیکن ابھی تک باوجود مسلمانان ریاست کی انتہائی چیخ و پکار کے اور باوجود مسلمان اخبارات کے مطالبات کے پولیس نے اپنا وعدہ پورا نہیں کیا۔ اور نہ ذمہ وار حکام نے اس اہم معاملہ کی طرف ایسی توجہ کی ہے۔ جس کا یہ مستحق ہے۔ ابھی تک لڑکی اور اس کا والد دونوں مفقود الخبر ہیں۔ اور مسلمان جہاں اُن کی زندگی کے متعلق تشویش کا اظہار کر رہے ہیں وہاں اپنے ننگ و ناموس کو بھی خطرہ میں محسوس کر رہے ہیں۔ کیونکہ روزِ روشن میں اس طرح کا مسلح ڈاکہ جب ریاست کی راجدھانی میں ڈالا جا سکتا ہے۔ جہاں قانون کا احترام کرانے کے لئے پورے سامان مہیا ہوتے ہیں۔ تو دُور دراز مقامات میں رہنے والوں کے خدشات بالکل حق بجانب ہیں۔

اس وقت تک کے حالات سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ گو پولیس تفتیش کر رہی ہے لیکن آثار بتاتے ہیں۔ کہ کھوج لگانے اور مجرموں کو کیفر کردار تک پہونچانے کا جذبہ مفقود ہے۔ انسپکٹر جنرل پولیس گہری دلچسپی لے رہے ہیں۔ لیکن ماتحت عملہ ان کے بھی سدِ راہ ہو رہا ہے۔ ایک ماہ کے لئے دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی گئی ہے تاکہ مسلمان صدائے احتجاج بھی بلند نہ کر سکیں۔ مگر مسلمانوں نے حدودِ شہر سے ۱۴ میل دُور جلسے کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ مسلمانوں کا ایک وفد وزیر اعظم سے مل کر تمام حالات پیش کر چکا ہے۔ اور ان سے استدعا کی گئی ہے۔ کہ اس معاملہ میں جلد سے جلد حکومت موثر قدم اٹھائے۔ ادھر ہندو ذرا ذرا سی بات پر بھڑک اٹھتے ہیں دو ہندوؤں کے گرفتار کرنے پر ہندوؤں نے احتجاجی جلوس نکالا۔ اور اب ایک ہندو کے قتل کو جو راجپوت سبھا کا وائس پریذیڈنٹ تھا۔ اس واقعہ سے متعلق قرار دیا جا رہا ہے۔ اگر یہ درست بھی ہو۔ تو اسے اُس بے تدبیری اور سہل انگاری کا بدترین نتیجہ قرار دیا جائے گا۔ جو قیام امن اور رعیت کے ننگ و ناموس کی حفاظت کے ذمہ وار افسروں نے نومسلمہ اور اس کے نومسلم باپ کے سلسلہ میں مسلمانوں کے متعلق اختیار کی۔ ہم کسی صورت میں بھی قانون کو اپنے ہاتھ میں لینا جائز نہیں سمجھتے۔ رائج الوقت قانون کے علاوہ خود اسلام بھی اس کی اجازت نہیں دیتا۔ لیکن جن لوگوں کے ہاتھ میں قانون کی باگ ڈور ہو۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ان کو بھی تو اس قدر بلندی پر اپنے آپ کو نہیں سمجھنا چاہیئے۔ کہ کسی کی چیخ وپکار ان تک پہونچ ہی نہ سکے۔

ریاست کشمیر تھوڑا ہی عرصہ قبل اسی قسم کی سہل انگاری کا نتیجہ دیکھ چکی ہے۔ قرآن کریم کی ہتک کے واقعہ نے جس طرح طول کھینچا تھا۔ اور پھر جس قدر جانی اور مالی نقصان ہوا۔ وہ سب کو معلوم ہے۔ اس مثال کی موجودگی میں موجودہ حادثہ کے متعلق ذمہ وار حکام کا فرض تھا۔ کہ کسی قسم کی الجھن نہ پیدا ہونے دیتے۔ اول تو ان لوگوں کو جو ایک بہت بڑی تعداد میں مسلح ہو کر فتنہ برپا کرنے کی سازش کر رہے تھے۔ اس بات کا موقعہ ہی نہ دیتے۔ لیکن اگر انہوں نے درپردہ ایسا کیا۔ تو جب وہ ایک سنگین جرم کے مرتکب ہو چکے تھے۔ ان کے خلاف نہائت غیر جانبدارانہ کارروائی کرنی چاہیئے تھی مگر افسوس کہ اس کی کوئی پرواہ نہ کی گئی بلکہ اس کے برعکس ایسے حالات پیدا ہو گئے۔ کہ مسلمانوں کے پرانے زخم پھر ہرے ہو گئے۔ اب بھی وقت ہے۔ کہ حکام دور اندیشی سے کام لیں۔ سب سے پہلے نو مسلمہ اور اس کے باپ کو برآمد کریں۔ اور مسلمانوں کو ان کی حفاظت اور سلامتی کا یقین دلائیں۔ پھر جو لوگ ملزم ہیں۔ ان کے خلاف پوری دیانت داری کے ساتھ کارروائی کریں۔ ورنہ خطرہ ہے۔ کہ آج کل کے نہائت نازک اور پُر خطر ایام میں ریاست کو ایسی کشمکش میں مبتلا ہو جانا پڑے۔ جو کسی لحاظ سے بھی مفید نہیں ہو سکتی ٭

مسجد احمدیہ لنڈن میں سر عزیز الحق صاحب کی تشریف آوری

لنڈن ۲۲ اگست۔ مولوی جلال الدین صاحب شمس نے حسب ذیل تار بنام الفضل ارسال کیا ہے۔

مسجد احمدیہ لنڈن میں سر عزیز الحق صاحب (ہائی کمشنر فار انڈیا) کو خوش آمدید کہا گیا ایڈریس کا جواب دیتے ہوئے آپ نے کہا کہ میں قادیان میں تعلیمی، تمدنی اور اقتصادی نظام کو دیکھ کر بہت محظوظ ہوا تھا۔ احمدیت دنیوی زندگی کے لئے ایک روحانی پس منظر کی جس کی فی زمانہ بہت ضرورت ہے ایک عمدہ مثال ہے۔

آپ نے مسجد لنڈن کی تاریخ میں بہت دلچسپی کا اظہار کیا۔ اور اس بات سے بالخصوص متاثر ہوئے۔ کہ یہ احمدی مستورات کے چندہ سے تعمیر ہوئی ہے۔ آپ نے کہا مسجد خوبصورت اور شاندار ہے ٭

اپنا عہد یاد کر لو

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

"میں اپنی جماعت کو توجہ دلاتا ہوں۔ کہ ہماری جماعت کے دوست غور کریں۔ کہ ان میں سے ہر شخص نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہاتھ پر ہاتھ دے کر یا اسے اگر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دیکھنے کا موقعہ نہیں ملا۔ تو اس نے آپ کے خلفاء کے ہاتھ پر ہاتھ دے کر اس امر کا اقرار کیا ہے کہ جو کچھ میرا ہے وہ میرا نہیں بلکہ خدا کا ہے۔ اور میں اس کی ملکیت کو تسلیم کرتا ہوں۔ اور اس کے ایجنٹ اور مختار کے ہاتھ پر اقرار کرتا ہوں۔ کہ اس کے دین کی خدمت کے لئے جس قسم کی قربانیوں کی ضرورت ہوگی۔ ان تمام قربانیوں میں حصہ لوں گا۔ اور اس کے تمام احکام کو قبول کرونگا۔ اسلام کے احیاء کے لئے کوشاں رہوں گا۔ اور اپنی اور اپنے تمام رشتہ داروں کی زندگی اسلام کی ترقی کے لئے لگا دوں گا۔ اب آپ غور کریں۔ کہ کیا واقعہ میں ہم میں سے ہر شخص اس امانت کو ادا کر رہا ہے"۔

"تحریک جدید" میں "مالی قربانیوں" کا اقرار سال ہشتم کرنے والو! اپنا عہد یاد کرلو۔ کیا آپ نے مالی قربانی کا عہد پورا کر لیا۔ اگر نہیں تو آپ دوبارہ سہ بارہ حضور کا ارشاد بالا پڑھ کر اس وقت آرام کریں۔ جبکہ اس سال کا وعدہ پورا کر لیں اللہ تعالےٰ توفیق بخشے۔ (فنانشل سیکرٹری تحریک جدید)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

اپنے بھائی کا عیب دیکھ کر اس کی اصلاح کے لئے دُعاؤں سے کام لو

"ہماری جماعت کو چاہیئے۔ کہ کسی بھائی کا عیب دیکھ کر اس کے لئے دُعا کریں۔ لیکن اگر وہ دعا نہیں کرتے۔ اور اس کو بیان کر کے دور سلسلہ چلاتے ہیں تو گناہ کرتے ہیں۔ کونسا ایسا عیب ہے جو کہ دُور نہیں ہو سکتا۔ اس لئے ہمیشہ دُعا کے ذریعہ سے دوسرے بھائی کی مدد کرنی چاہیئے۔ ایک صوفی کے دو مرید تھے۔ ایک نے شراب پی اور نالی میں بے ہوش کر گرا۔ دوسرے نے صوفی سے شکائت کی۔ تو اس نے کہا تو بڑا بے ادب ہے کہ اس کی شکائت کرتا ہے۔ اور جا کر اٹھا نہیں لاتا۔ وہ اسی وقت گیا اور اسے اٹھا کر لے چلا۔ کہتے تھے کہ ایک نے تو بہت شراب پی۔ اور دوسرے نے کم پی کہ اسے اٹھا کر لے جا رہا ہے۔ صوفی کا مطلب یہ تھا کہ تو نے اپنے بھائی کی غیبت کیوں کی۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے غیبت کا حال پوچھا تو فرمایا۔ کہ کسی کی سچی بات کا اس کی عدم موجودگی میں اس طرح بیان کرنا کہ اگر وہ موجود ہو تو اسے بُرا لگے غیبت ہے۔ اور اگر وہ بات اس میں نہیں ہے۔ اور تو بیان کرتا ہے تو اس کا نام بہتان ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ لا یغتب بعضکم بعضاً ایحب احدکم ان یاکل لحم اخیہ میتاً" (الحکم ۱۷ و ۲۴ جولائی ۱۹۰۴ء)

جماعت احمدیہ کریام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے ہر حکم پر لبیک کہنے کو تیار ہے

۱۲ ماہ ظہور ۱۳۲۱ ہش بعد نماز جمعہ جماعت احمدیہ کریام کا ایک غیر معمولی اجلاس زیر صدارت جناب چودھری مہر خان صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ کریام منعقد ہو کر متفقہ طور پر حسب ذیل قرارداد پاس کی گئی۔

جماعت احمدیہ کریام حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا ہر حکم ماننے کے لئے تیار ہے۔ اور یقین رکھتی ہے۔ کہ موجودہ زمانہ میں یہی ایک طریق عمل ہے۔ جس پر چل کر خدا تعالےٰ کی رضا حاصل ہو سکتی ہے۔ جماعت کریام حضور سے درخواست کرتی ہے۔ کہ حضور دُعا فرمائیں اللہ تعالےٰ حضور کے ہر حکم کے ماننے کی توفیق عطا فرمائے۔ خاکسار عبد الغنی خان سیکرٹری

حصۂ وصیت کی ادائیگی کے متعلق قابل تقلید نمونہ

مکرم سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب کی صاحبزادی زینب بیگم صاحبہ نے ۱۲۰۰۰ روپے کے ۱/۳ حصہ کی وصیت کی ہے۔ ان کو خاوند کی طرف سے ۳۰۰۰ روپیہ ملا۔ جو سارے کا سارا انہوں نے حصہ جائداد میں بھیج دیا ہے۔ اب ان کی طرف صرف ایک ہزار باقی رہ گیا ہے۔ اللہ تعالےٰ موصیہ کو اخلاص میں ترقی عطا فرمائے۔ ہر موصی کو چاہیئے۔ کہ اپنی زندگی میں ہی حصہ جائداد ادا کر کے فارغ ہو جائے۔ تاکہ وفات پر کسی قسم کا جھگڑا نہ پیدا ہو۔ اور نہ ورثا کو تکلیف ہو۔ احباب کو اس طرف خاص طور پر توجہ کرنی چاہیئے۔
سیکرٹری بہشتی مقبرہ

"حدیث النبیؐ" و "شرائط بیعت"

ہر احمدی بچہ کا فرض ہے۔ کہ وہ سلسلہ کی کتب کا مطالعہ کر کے اپنے تئیں اسلامی رنگ میں رنگین کر دے۔ اسی غرض کے لئے انشاء اللہ ماہ اکتوبر میں امتحان ہوگا۔ جس کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے "دس شرائط بیعت" اور "حدیث النبیؐ" مؤلفہ ملک محمد عبد اللہ صاحب مولوی فاضل بطور نصاب مقرر ہیں۔ یہ کتاب ۲/ بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان سے مل سکتی ہے۔ محصولڈاک علاوہ ہے بچوں کو چاہیئے کہ ایک پیسہ فی کس فیس کے ساتھ امتحان میں شمولیت کے لئے اپنے نام ابھی بھجوا دیں۔ (مہتمم اطفال)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

قرآنِ کریم کا انبیاءِ سابقین اور اُن کی الہامی کتب پر احسان

گزشتہ پرچہ میں مخالفین اسلام کے اس غلط نظریہ کی تردید میں بعض امور درج کئے جا چکے ہیں۔ کہ جب قرآن کتب سابقہ الہامیہ کا مصدق ہے۔ تو پھر ان کتب پر ایمان لانے والوں کو اس بات کی کیا ضرورت ہے۔ کہ اپنی کتابوں کو چھوڑ کر قرآن کریم پر ایمان لائیں۔ اور اُس تعلیم کو ترک کر کے جس کی تصدیق خود قرآن نے کی ایک نئی تعلیم کو اپنی زندگی کا دستور العمل بنائیں۔ اب اسی سلسلہ میں چند اور باتیں پیش کی جاتی ہیں:-

اس میں کوئی شبہ نہیں۔ کہ قرآن۔ تورات و انجیل کا مصدق ہے۔ مگر سوال یہ ہے۔ کہ کس تورات و انجیل کا۔ آیا اس کا جو اس وقت عیسائیوں کے ہاتھوں میں ہے۔ یا اُس کا جو اپنے اپنے زمانہ میں حضرت موسےٰ اور حضرت عیسےٰ علیہما السلام پر نازل ہوئی تھیں۔ اس کا جواب یہی ہے۔ کہ قرآن اُس تورات و انجیل کا مصدق ہے۔ جو حضرت موسےٰ اور حضرت عیسےٰ علیہما السلام پر نازل ہوئی تھیں۔ نہ کہ موجودہ محرف و مبدل تورات و انجیل کا۔

پس جبکہ قرآن موجودہ تورات و انجیل کا مصدق ہی نہیں۔ تو محض تصدیق کا لفظ دیکھ کر اپنی محرف و مبدل کتب کو چھوڑنے پر رضامند نہ ہونا حق پسندی کا طریق نہیں ہو سکتا۔ بے شک تورات و انجیل کا قرآن مصدق ہے۔ مگر وُہ موجودہ تورات و انجیل نہیں۔ بلکہ وُہ الہامی کتابیں ہیں۔ جو خدا تعالےٰ کی طرف سے حضرت موسےٰ اور حضرت عیسےٰ علیہما السلام پر نازل ہوئی تھیں۔

موجودہ تورات و انجیل محرّف ہیں

موجودہ کتب کے متعلق تو کوئی یہودی اور عیسائی بھی یہ دعوےٰ نہیں کر سکتا۔ کہ یہ بعینہٖ وُہی ہیں۔ جو حضرت موسےٰ اور حضرت عیسےٰ پر نازل ہوئی تھیں۔ بائبل کی کئی اندرونی شہادتیں اسے محرف و مبدل ثابت کرتی ہیں۔ اور انجیل کی اندرونی شہادت سے بھی یہ امر ظاہر ہوتا ہے۔ کہ اس کی تدوین حضرت عیسٰی علیہ السلام کی وفات کے ایک عرصہ دراز بعد ہوئی مثلاً "لوقا" کا آغاز ہی اس طرح ہوتا ہے۔ کہ:-

"چونکہ بہتوں نے اس پر کمر باندھی ہے کہ جو باتیں ہمارے درمیان واقع ہوئیں اُن کو ترتیب وار بیان کریں۔ جیسا کہ انہوں نے جو شروع سے خود دیکھنے والے اور کلام کے خادم تھے۔ انہیں ہم کو پہنچایا۔ اس لئے اے معزز تھیوفلس میں نے بھی مناسب جانا۔ کہ سب باتوں کا سلسلہ شروع سے ٹھیک ٹھیک دریافت کر کے انہیں تیرے لئے ترتیب سے لکھوں تا کہ جن باتوں کی تُو نے تعلیم پائی ہے۔ اُن کی پختگی تجھے معلوم ہو"

یہ الفاظ اس امر پر قطعی شاہد ہیں کہ انجیل کی تدوین ایک عرصہ دراز بعد ہوئی۔ جس میں ان واقعات کو اکٹھا کر دیا گیا۔ جو نسلاً بعد نسلٍ حواریوں اور اُن کی اولادوں سے لوگ سنتے چلے آئے تھے۔ پس قرآن موجودہ محرف و مبدّل بائبل۔ یا موجودہ محرف و مبدل انجیل کا مصدق نہیں۔ کہ اس کی بنا پر بائبل اور انجیل کو اپنی موجودہ شکل و صورت میں صحیح تسلیم کیا جائے۔

انجیل تورات کی مصدق ہے

پھر قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ صرف قرآن ہی تورات و انجیل کا مصدق نہیں۔ بلکہ انجیل بھی تورات کی مصدق تھی۔ چنانچہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام فرماتے ہیں مصدقاً لما بين يدي من التوراة کہ میں تورات کی تصدیق کرنے والا ہوں۔ ایک اور مقام پر اللہ تعالےٰ فرماتا ہے وقفينا علىٰ آثارهم بعيسى ابن مريم مصدقاً لما بين يديه من التوراة وآتيناه الانجيل فيه هدى ونور ومصدقاً لما بين يديه من التوراة وهدى وموعظة للمتقين یعنی ہم نے ان کے بعد حضرت عیسےٰ بن مریم کو بھیجا۔ جو تورات کی تصدیق کرنے والے تھے۔ اور انہیں انجیل دی جس میں ہدایت تھی۔ اور نور تھا۔ اور تورات کی تصدیق کرنے والی تھی۔

سورۂ صف میں آتا ہے۔ واذ قال عيسى ابن مريم يا بني اسرائيل اني رسول الله اليكم جميعا۔ مصدقاً لما بين يدي من التوراة حضرت عیسےٰ بن مریم نے بنی اسرائیل سے کہا۔ اے بنی اسرائیل میں تم سب کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں۔ اور تورات کی تصدیق کرتا ہوں۔ ان ہر سہ آیات سے ظاہر ہے۔ کہ انجیل بھی تورات کی مصدق تھی۔ پس اگر یہ کہا جا سکتا ہے۔ کہ چونکہ قرآن۔ تورات و انجیل کا مصدق ہے۔ اس لئے اسے ماننے کی ضرورت نہیں۔ تو پھر یہ بھی کہا جا سکتا ہے۔ کہ چونکہ انجیل تورات کی مصدق ہے۔ اس لئے انجیل کو ماننے کی بھی ضرورت نہیں۔ مگر کیا عیسائی یہ استدلال تسلیم کرنے کے لئے تیار ہیں اگر نہیں۔ بلکہ وُہ تورات پر ایمان کے ساتھ ہی انجیل پر ایمان لانا بھی ضروری قرار دیتے ہیں۔ تو معلوم ہوا۔ کہ تورات و انجیل پر ایمان لانے کے ساتھ ہی قرآن کریم پر ایمان لانا بھی انسانی نجات کے لئے ضروری ہے۔

قرآن کا یہود اور عیسائیوں پر احسان

حقیقت یہ ہے۔ کہ قرآن کریم نے مصدقاً لما بين يديه فرما کر یہودیوں اور عیسائیوں پر ایک بہت بڑا احسان فرمایا تھا۔ مگر افسوس کہ ان قدرناشناس لوگوں نے اس احسان کو سمجھنے کی کوشش نہ کی۔ واقعہ یہ ہے۔ کہ مسلمانوں کو اگر قرآن کریم یہ نہ بتاتا۔ کہ حضرت موسےٰ علیہ السلام اللہ تعالےٰ کے نبی تھے۔ یا حضرت عیسٰی علیہ السلام اس کے فرستادہ رسول تھے۔ تو موجودہ تورات و انجیل نے اُن کا جو نقشہ کھینچا ہے اس کی رُو سے مسلمان انہیں کبھی بھی تسلیم نہ کرتے اور نہ اُن کی کتابوں کو الہامی کتابیں تسلیم کرتے۔ یہ قرآن کریم کا ہی احسان ہے کہ اس نے مصدقاً لما بين يديه فرما کر حضرت موسےٰ علیہ السلام کی رسالت کی تصدیق کر دی حضرت عیسٰی علیہ السلام کی نبوت کی تصدیق کر دی۔ تورات کے الہامی ہونے پر مہر تصدیق ثبت کر دی۔ اور انجیل کے الہامی ہونے کی بھی تصدیق فرما دی۔ اور تمام مسلمانوں کے عقائد میں یہ بات شامل فرمائی۔ کہ وُہ نہ صرف قرآن پر ایمان لائیں۔ بلکہ پہلی کتب الہامیہ پر بھی مجملاً ایمان لائیں اور اقرار کریں۔ کہ اپنے اپنے زمانہ میں وُہ دُنیا کی ہدایت کے لئے نازل ہوئی تھیں۔

مصدقاً لما بين يديه کا مفہوم

یہی مصدقاً لما بين يديه کا مفہوم ہے۔ کہ قرآن نے پہلے نبیوں اور ان کی الہامی کتابوں کی تصدیق کر کے ان نبیوں اور ان کی الہامی کتابوں کو ہمیشہ کے لئے زندہ کر دیا ورنہ وُہ کتابیں ایسی مسخ ہو چکی تھیں۔ کہ کوئی انہیں خدا کا کلام ماننے کے لئے تیار نہیں ہو سکتا تھا۔ اسی طرح اس کا یہ مفہوم بھی ہے کہ قرآن کے ذریعہ اُن پیشگوئیوں کی تصدیق ہو گئی۔ جو تورات و انجیل میں پائی جاتی تھیں۔ اس مفہوم کو قرآن کریم نے بھی بیان کیا ہے چنانچہ فرماتا ہے۔ ولما جاءهم كتاب من عند الله مصدق لما معهم وكانوا من قبل يستفتحون على الذين كفروا فلما جاءهم ما عرفوا كفروا به فلعنة الله على الكافرين۔ کہ اس کتاب کے آنے سے پہلے کفار کھول کھول کر بتلایا کرتے تھے۔ کہ ایک ایسا رسول آنے والا ہے۔ جو نئی شریعت اپنے ساتھ لائے گا۔ مگر جب وُہ رسول آگیا۔ اور کتاب نازل ہو گئی تو انہوں نے انکار کر دیا۔ بغياً ان ينزل الله من فضله على من يشاء من عباده۔ اس غصہ کی وجہ سے کہ محمد (صلعم) پر یہ کتاب کیوں نازل ہو گئی۔ دوسری جگہ فرماتا ہے ولما جاءهم رسول من عند الله مصدق لما معهم نبذ فريق من الذين اوتوا الكتاب، كتاب الله وراء ظهورهم كانهم لا يعلمون۔ جب ان کے پاس وُہ رسول آگیا۔ جو ان کی پیشگوئیوں کی تصدیق کرنے والا تھا۔ تو اہل کتاب میں سے ایک فریق نے اپنی کتاب کو پشت کے پیچھے پھینک دیا۔ گویا وہ اسے جانتے ہی نہیں۔ اس آیت میں یہ بات بیان کی گئی ہے۔ کہ اہل کتاب نے قرآن اور اسلام کے متعلق اپنی کتابوں میں واضح پیشگوئیاں دیکھنے کے باوجود رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا انکار کر دیا۔ اور اس طرح اپنی کتابوں کو پیٹھ کے پیچھے پھینک دیا۔ گویا دونوں آیات میں مصدقاً لما معهم کے الفاظ پیشگوئیوں کے پورا ہونے کے مفہوم میں بیان کئے گئے ہیں۔ انجیل پر تو یہ مفہوم اس لحاظ سے بھی صادق آتا ہے۔ کہ انجیل کے لفظی معنے بشارت اور خوشخبری کے ہیں۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

بشارت کس کے متعلق ہے

لیکن سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ یہ بشارت کس کے متعلق ہے۔ اگر مسیحی کہیں کہ اس بشارت سے مراد خود مسیح کا تجسم ہے۔ تو یہ غلط ہے۔ کیونکہ حضرت مسیح نے اپنے حواریوں کو جہاں تبلیغی ہدایات دی ہیں وہاں فرمایا ہے چلتے چلتے یہ منادی کرو۔ کہ آسمان کی بادشاہت نزدیک آگئی ہے۔ (متی ۱۰/۷ ولوقا ۹/۲) اگر اس خوشخبری یا آسمان کی بادشاہت سے مراد مسیح کا تجسم ہوتا تو حضرت مسیح بجائے یہ ہدائت دینے کے کہ تم منادی کرو۔ کہ خدا کی بادشاہت نزدیک آگئی ہے۔ یہ فرماتے۔ کہ تم کہو مسیح نے تجسم اختیار کر لیا ہے۔ مگر وہ ایسا نہیں فرماتے۔ بلکہ آسمان کی بادشاہت کے نزدیک آنے کی خبر دیتے ہیں۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ بادشاہت کوئی اور چیز ہے۔ اور اس سے مراد محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہی بادشاہت ہے۔ جس کے متعلق انجیل میں "وہ نبی" کے الفاظ بھی آتے ہیں۔ (یوحنا ۶/۱۴)

پس یہ خیال درست نہیں کہ موجودہ عہد نامہ جدید کا قرآن مصدق ہے۔ قرآن صرف اس انجیل یعنی بشارت کا مصدق ہے جو محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق بیان ہوئی۔ ورنہ وہ متی مرقس لوقا اور یوحنا وغیرہ کی تحریر کو الہامی نہیں سمجھتا

خلاصہ بیان

خلاصہ یہ کہ قرآن کریم کتب سابقہ الہامیہ کا دو معنوں میں مصدق ہے۔ ایک تو ان معنوں میں کہ وہ مجملاً ان کی الہامی حیثیت کو تسلیم کرتا ہے۔ اور اپنے پیرووں کے عقائد میں یہ بات داخل کرتا ہے۔ کہ جب یہ کتابیں نازل ہوئی تھیں۔ تو خدا تعالےٰ کی طرف سے تھیں۔ اور ان کے لانے والے اس کے فرستادہ رسول تھے۔ دوسرے ان معنوں میں مصدق ہے۔ کہ پہلی کتب میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق جو پیشگوئیاں پائی جاتی تھیں۔ ان کی قرآن نے اپنے نزول کے ذریعہ تصدیق کر دی اور لوگوں کو بتا دیا۔ کہ انہیں جس ہدائت کی خبر دی گئی تھی۔ وہ نازل ہو گئی ہے۔ اگر نجات چاہتے ہو تو اسے قبول کرلو

ہندوستان کے مسلمانوں کے انحطاط کے اسباب

اور

ان کا علاج

اخبار "مسلمان" لاہور نے ۱۹ر اگست کے پرچہ میں ایک سوال درج کر کے اس کا جواب دیا ہے۔ سوال یہ ہے۔ کہ

"ہندوستان کے مسلمانوں کے موجودہ انحطاط کا بنیادی سبب کیا ہے۔ کیا وجہ ہے۔ کہ ان کی قومی زندگی کا پورا قوام بگڑ گیا ہے۔ ان میں دولت مند موجود ہیں۔ مگر دینے والے ناپید۔ ان کے قومی کام الغیاث الغیاث پکارتے ہیں۔ مگر ان کی پکار کو کوئی نہیں پہونچتا۔ ذرا ذرا سے اختلاف پر وہ آستینیں چڑھا لیتے ہیں۔ اور جنگ وجدال پر اتر آتے ہیں۔ ان کے اخبار ہوں یا راہنما دونوں میں معاملات کو خوش اسلوبی سے طے کرنے کی صلاحیت باقی نہیں رہی۔ اگر کہا جائے۔ کہ یہ غلامی کے اخلاق سوز اور ہوش ربا اثرات کا نتیجہ ہے۔ تو ہندو بھی اسی سرزمین میں بستے ہیں جن میں سیاسی اور اخلاقی اعتبار سے وہ خرابیاں نہیں۔ حالانکہ ان کی غلامی کی مدت مسلمانوں کی غلامی کی مدت سے زیادہ ہے۔"

بقول خود اس "دلچسپ" اور "اہم" سوال کا جواب دینے سے قبل اخبار "مسلمان" نے پہلے اس حالت وکیفیت کے اسباب وعلل پر تبصرہ کیا ہے۔ گویا یہ بتایا ہے کہ ہندوستان میں مسلمانوں کی یہ حالت کیوں ہے۔ چنانچہ لکھا ہے۔

"ہندوستان میں مسلمانوں کا تعلق اور اس تعلق کے تعلقات ابتدا ہی سے کچھ ایسے رہے ہیں۔ کہ اس کا نتیجہ اس کے سوا نہیں نکل سکتا جو نکلا۔ ان کی زندگی شروع ہی سے کفر اور اسلام کے ایک عجیب وغریب امتزاج پر مبنی رہی ہے۔ اسلام کے باعث کفر کی خصوصیات جاتی رہیں۔ اور کفر کے باعث اسلام کے محاسن مفقود ہو گئے۔ اس اجمال کی تفصیل یہ ہے۔ کہ جو لوگ ہندوستان میں اسلام کے پیرووں کے نام سے وارد ہوئے۔ وہ اسلامی زندگی سے کچھ زیادہ آشنا نہ تھے۔ وہ بالعموم وسطی ایشیا سے اٹھے۔ اور تمام عجمی خصوصیات کو لے کر ہندوستان میں وارد ہوئے۔ اس سبب سے ان کے اندر صحیح دینی ذوق اور فکر پیدا نہ ہو سکا"

اس کے بعد اصل سوال کا جواب یعنی "مسلمانوں کے احیاء کی تدبیر" ان الفاظ میں بتائی گئی ہے۔

"ہماری رائے یہ ہے کہ مسلمانوں کو ملازمت اور زمینداری کی طرف سے توجہ ہٹا کر تجارت صنعت وحرفت اور مزدوری کی طرف راغب ہونا چاہیئے"

معلوم ہوتا ہے۔ کہ موجودہ مسلمانوں کے انحطاط کے اسباب اور حقیقی وجوہ سے دیدہ ودانستہ اغماض کرتے ہوئے اس کی ذمہ واری ان بزرگان دین اور مبلغین اسلام کے سر پر رکھ دی ہے۔ جو قرون اولےٰ میں محض تبلیغ واشاعت اسلام کے جوش سے سرشار ہو کر بالکل عاشقانہ رنگ میں اور بے سروسامانی کی حالت میں اپنے اوطان کو خیر باد کہہ کر اس کفرستان میں آپہونچے۔ اور جنہوں نے ایثار۔ قربانی نیکی۔ پارسائی۔ رجاداری۔ شرافت اور تعلق باللہ کے بلند پایہ نمونے پیش کر کے یہاں اسلام کا بیج بویا۔ اور اسے اپنے خون سے سینچا۔ آج کے مسلمانوں کے تنزل کا رونا ہوتے ہوئے ایسے ایثار پیشہ بزرگوں کو مطعون کرنا بجائے خود ایک معصیت ہے۔ اور احسان ناشناسی کی ایک ایسی مثال جسے مسلمانوں کی مندرجہ بالا سوال میں بیان کردہ حالت ہی گوارا کر سکتی ہے۔

آج مسلمانوں کا انحطاط تو عالمگیر ہے۔ ہندوستان پر ہی کیا موقوف ہے آزاد ممالک اور آزاد حکومتوں میں بھی مسلمانوں کی مذہبی اخلاقی اور اقتصادی حالت ہندوستانی مسلمانوں کی نسبت بہتر نہیں ہے۔ بلکہ کہا جا سکتا ہے۔ کہ مذہبی لحاظ سے جو دراصل اسلامی روح کے لحاظ سے مقدم ترین چیز ہے۔ ہندوستان کے مسلمان تمام دنیا کے مسلمانوں سے زیادہ بہتر حالت میں ہیں۔ ان میں کوتاہیاں اور کمزوریاں ہیں۔ اور جو بیان کی گئی ہیں۔ ان سے بہت زیادہ ہیں۔ اس سے کوئی انکار نہیں کر سکتا۔ لیکن سوال تو یہ ہے کہ ایسی بلکہ اس سے بھی زیادہ مذموم کمزوریاں ذمائم اور نقائص کس ملک کے مسلمانوں میں نہیں ہیں۔ خود اہل عرب کی مذہبی حالت اور ان کے اخلاق پر تو ذرا نگاہ ڈالیے۔ جب خود اس ملک کے مسلمانوں کی حالت آج دگر گوں ہے۔ جہاں خود داعی اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اسلام کو پھیلایا۔ اور جہاں آپ کے جاں نثار صحابہ اس کی آبیاری کرتے رہے۔ تو اس "بنیادی سبب" کو کس طرح درست سمجھا جا سکتا ہے دراصل یہ تمام غلطی اس وجہ سے لگی ہے کہ ہندوستان کے مسلمانوں کی حالت پر بحث اور غور کرتے وقت اس چیز کو نظر انداز کر دیا گیا۔ کہ یہ حالت ہندوستان کے مسلمانوں سے ہی مخصوص نہیں۔ بلکہ آج ہر جگہ یہی حالت ہے۔ اور پھر ہندوستان میں اسلام کی اشاعت کرنے والے وہ لوگ نہ تھے۔ جو وسطی ایشیا سے اٹھ کر یہاں آئے اور حاکمانہ صورت اختیار کر لی۔ بلکہ حضرت معین الدین، حضرت علی ہجویری۔ خواجہ نظام الدین اولیاء اور شاہ ولی اللہ صاحب محدث وغیرہ بزرگان کرام تھے۔ جن کی قوت قدسیہ اور اسلامی زندگی کے تازہ بتازہ ثمرات کو مشاہدہ کر کے لوگ۔ ان کے گرد جوق در جوق جمع ہوتے جاتے تھے۔

باقی رہا سوال اس جواب کا۔ اور مسلمانوں کے احیاء کی تدبیر کا۔ سو اس کے متعلق یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ "مسلمانوں کو ملازمت اور زمینداری کی طرف سے ہٹا کر تجارت۔ صنعت وحرفت اور مزدوری کی طرف لگا دینے سے کیا بن سکتا ہے۔ اگرچہ یہ تجویز بھی جوئے شیر لانے سے کم نہیں۔ اور بفرض محال اگر مان بھی لیا جائے۔ کہ یہ تغیر ممکن ہے۔ اور پھر اس تغیر سے وہ نیک اوصاف مسلمانوں میں پیدا بھی ہو جائیں گا۔ جو مطلوب ہیں

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تو اس میں اسلام کا کیا کمال - اور مسلمانوں کی اس عظمت اور ترقی کو اسلام کی طرف منسوب کرنے کا کسی کو کیا حق ہے - ممکن ہے مسلمان اس طرح دولتمند ہو جائیں - اور ایثار کرنا بھی سیکھ جائیں - قومی کاموں کی طرف بھی ان کی توجہ ہو جائے وہ باہم جنگ و جدل کم کر دیں - ان کے اخبار نویسوں اور لیڈروں میں خوش اسلوبی سے معاملات کو طے کرنے کی صلاحیت پیدا ہو جائے - لیکن ان کی اسلامی زندگی میں اس سے کیا تغیر آجائے گا - وہ زیادہ سے زیادہ ان اوصاف کو اپنے اندر پیدا کر سکیں گے - جس کا ہندوستان کے ہندوؤں میں موجود ہونا خود مسلمانوں کو مسلم ہے - اور جن کے بدرجہ اولےٰ دیگر ممالک کے لوگوں میں موجود ہونے کا انکار کوئی شخص نہیں کر سکتا - لیکن سوال تو یہ ہے - کہ کیا ایسی ترقی کو اسلام کی ترقی اور اسلام کی تعلیم کے نتیجہ میں حاصل کردہ ترقی سے تعبیر کیا جا سکے گا - اور کیا اس طرح مسلمانوں کے مصائب و مشکلات کا حل تجارت میں تلاش کرنے والے خود اس امر کا اقرار نہیں کر رہے کہ ان کے نزدیک اسلام میں کوئی خوبی نہیں - وہ اپنے پیروؤں میں کوئی خوشگوار انقلاب پیدا کرنے اور ان کی تمدنی - اخلاقی - اقتصادی - اور سیاسی حالت کی اصلاح کی اہمیت نہیں رکھتا - یہ ایسی شکست خوردہ ذہنیت ہے - جو نہایت ہی افسوسناک ہے - اور مسلمانوں کے اندر اس کا وجود ہی دراصل ان کی ترقی کی راہ میں ایک خطرناک روک ہے - مسلمانوں کے انحطاط کا نہ تو یہ سبب ہے - اور نہ وہ صحیح علاج ہے - جو اخبار "مسلمان" نے پیش کیا ہے - اس کے صحیح اسباب اور صحیح علاج ہم انشاء اللہ تعالےٰ کسی آئندہ اشاعت میں پیش کریں گے ؛

مرگانک - یہ سونے کے رنگ کا کشتہ ہے - عورتوں اور مردوں کے امراض کے لئے نہایت مفید ہے - قیمت پانچ روپیہ تولہ
طبیہ عجائب گھر قادیان

نتیجہ امتحان شہادۃ القرآن

زیر اہتمام مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق کہ مجلس خدام الاحمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی چھوٹی چھوٹی کتابوں کو مبکر اس کے امتحانوں کا سلسلہ جاری کرے مجلس خدام الاحمدیہ سال میں چار امتحانوں کا اہتمام کرتی ہے - اس سلسلہ میں امتحان "شہادۃ القرآن" ۲۶ ؍ وفا ۱۳۲۱ ہش کو منعقد کیا گیا - جس کا نتیجہ حسب وعدہ آج کے پرچہ میں آپ ملاحظہ فرما رہے ہیں -

مجلس کا مقصد ان امتحانات سے یہ ہے - کہ جماعت کے نوجوان زیادہ سے زیادہ تعداد میں کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا مطالعہ کریں - حضور کی کتب بیش بہا علم و معرفت کے خزانوں کی کان ہیں - پس ضرورت اس امر کی ہے - کہ ہم اس سے پورے طور پر فائدہ اٹھائیں - اسی لئے مجلس خدام الاحمدیہ نے زیادہ سے زیادہ احباب کی شمولیت کے پیش نظر اس کی فیس داخلہ بالکل برائے نام یعنی ایک پیسہ فی کس مقرر کی ہے - احباب اس سے اندازہ لگالیں کہ مجلس اس قدر خرچ صرف احباب کی علمی ترقی کے لئے کر رہی ہے احباب بھی اپنے فرض کو پہچانیں - اور مجلس کی مساعی کی قدر کرتے ہوئے اس کی حوصلہ افزائی اس رنگ میں کریں - کہ نہ صرف خود زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہوں - بلکہ اپنی اولاد کو بھی ان امتحانات میں شامل کریں -

اس امتحان میں ۳۱۲ امیدوار شریک ہوئے جن میں سے خدا کے فضل کے ساتھ ۲۷۵ کامیاب ہوئے محمد منظور احمد خاں صاحب دھنوٹ ضلع ملتان ۴۸ / ۵۰ نمبر حاصل کر کے اول رہے - اور بشارت الرحمٰن صاحب شملہ نے ۴۷ / ۵۰ نمبر لیکر دوسرا درجہ حاصل کیا مجلس خدام الاحمدیہ ان تمام کامیاب ہونے والے احباب کی خدمت میں صد قدلانہ مبارکباد پیش کرتی ہے - اللہ تعالےٰ انہیں مزید علم دین سیکھنے کی توفیق دے ۳۷ - احباب جو کامیاب نہیں ہو سکے مجلس ان کے ساتھ پوری ہمدردی کا اظہار کرتی ہے - اور امید رکھتی - ہے کہ وہ آئندہ امتحان میں زیادہ تیاری کے ساتھ حصہ لینگے -

نوٹ ۱ :- مستورات نتیجہ میں اپنا نام تلاش کرنے کے لئے اپنے مقام کے ماتحت اپنا رول نمبر تلاش کریں -

نوٹ ۲ :- جن کے نام یا رول نمبر درج نہیں ہوئے افسوس ہے کہ وہ کامیاب نہیں ہو سکے

آئندہ امتحان :- آئندہ امتحان کیلئے کتاب "سراج منیر" بطور نصاب مقرر کی گئی ہے - یہ امتحان انشاء اللہ تعالےٰ ۲۵ - اخاء (اکتوبر) بروز اتوار منعقد ہوگا - کتاب سراج منیر بکڈپو تالیف و اشاعت قادیان سے مل سکتی ہے - یہ دو قسم کے کاغذ پر چھپی ہے - اعلےٰ کاغذ کی قیمت ۴ ؍ فی کاپی اور ادنےٰ کاغذ پر چھپی ہوئی کتاب ۳ ؍ فی کاپی کے حساب سے ملیگی - اور فی کتاب ۱ ؍ محصولڈاک خرچ ہوگا - احباب اس امر کو نوٹ فرمالیں کہ کتاب کے لئے براہ راست بکڈپو کو لکھا جائے - دفتر خدام الاحمدیہ کتابوں کا سٹاک نہیں رکھتا -

صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

مجالس قادیان

دار البرکات شیخ نور الحق صاحب ۳۲/۵ مولوی محمد یوسف صاحب ۲۱ - مولوی محمد حسین صاحب تحسین ۲۸ - بابو فقیر علی صاحب ۳۶ دار الرحمت مولوی نور الحق صاحب ۳۹ - مرزا احمد شفیع صاحب ۲۹ ماسٹر عبد الکریم صاحب ۳۶ - مولوی محمد شریف صاحب ۳۵ مولوی غلام احمد صاحب بشیر ۴۰ - مرزا منظور احمد صاحب ۳۹ - مولوی رشید احمد صاحب ۴۱ حلقہ مسجد فضل مرزا محمود احمد صاحب ۳۳ دار الشیوخ سردار احمد صاحب ۳۰ - احمد بخش صاحب ۱۷ خان محمد صاحب ۲۴ - غلام سرور صاحب ۲۴ گلزار احمد صاحب ۲۰ - مبارک احمد صاحب ۱۷ بشیر حسین صاحب ۱۸ - مرزا محمد لطیف صاحب اکبر گجراتی ۳۰ - مولوی محمد شہزادہ صاحب ۳۲ دار الفضل ماسٹر شیر علی صاحب ۴۰ - منور احمد صاحب ۱۷

غلام احمد صاحب عطاء ۲۶ - ماسٹر عبد الرحمٰن صاحب ۴۰ دار العلوم نسیم الدین صاحب ۳۹ - محمد صدیق صاحب ۲۶ بورڈنگ مدرسہ احمدیہ محمد حیات صاحب تاثیر ۳۸ عبد اللطیف صاحب ۱۷ - عبد المالک صاحب ۳۰ محمد لائق صاحب ۱۹ - رحمت اللہ صاحب ۱۷ محمد احمد صاحب ۲۰ - منظور احمد صاحب ۲۲ بشیر احمد صاحب ۲۱ - جمال یوسف صاحب ۱۷ غلام رسول صاحب (چک ۳۵) ۴۵ حلقہ مسجد مبارک مولوی شوکت حسین صاحب ۳۵ سید مبارک احمد صاحب ۲۸ - غلام مجتبیٰ صاحب ۳۶ محمد زہدی صاحب ۲۷ - سلیم احمد صاحب ڈاکٹر ۲۲ عبد الرحیم صاحب دکاندار ۲۵ - سید میر محمد احمد صاحب ۳۷ - مرزا وسیم احمد صاحب ۳۳ بورڈنگ تحریک جدید محمد احمد صاحب × ۱۸ غلام احمد صاحب × ۳۰ - بشیر احمد صاحب × ۲۱ - ملک منیر احمد صاحب × ۲۸ - زین العابدین صاحب × ۲۵ نیاز احمد صاحب × ۲۴ - غلام مجتبیٰ صاحب × ۱۸ سعید احمد صاحب × ۱۷ - شہاب الدین صاحب × ۲۱ حبیب اللہ صاحب × ۲۶ - محمد ادریس صاحب × ۳۴ سیف اللہ صاحب × ۱۷ - محمد لطیف صاحب × ۳۱ شریف احمد صاحب × ۳۹ - محمد ناصر صاحب × ۲۴ بشیر احمد صاحب × ۲۳ - عبد القدیر صاحب × ۳۰ عبد الحفیظ صاحب × ۲۱ - سید احمد علی صاحب × ۲۵ عنایت اللہ صاحب × ۳۳ - عبد اللطیف صاحب × ۱۷ عبد الحکیم صاحب × ۱۷ - حفیظ الرحمٰن صاحب × ۱۷ خلیل احمد صاحب ۱۸ - منیر الدین صاحب ۱۷ سلطان احمد صاحب سندھی ۱۷ - غلام احمد صاحب ۳۰ ناصر احمد صاحب × ۳۳ - محمد اسحاق صاحب × ۲۸

جگر کی کمزوری

ہمارے ملک میں اکثر بیماریاں جگر کی خرابی سے ہوتی ہیں - ہمارے جگر کے جوشاندے اور حب تقویت جگر - جگر کے عمل کو درست کر کے خون کو صاف کر دیتے ہیں - اور خون کی زیادتی کے ساتھ سستی - کاہلی - کمزوری دور ہوتی - چہرہ پر رونق ہو جاتا ہے چند دن کے استعمال کے بعد آپ اپنے آپکو نیا آدمی معلوم کرینگے - جوشاندے اور تقویت جگر ۱۵ دن کی خوراک ۱۵ آنے صرف
ملنے کا پتہ - دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

عبدالسلام صاحب ۲۵ ۔ شریف احمد صاحب
سیالکوٹ ۲۴ ۔ عبدالحمید صاحب ۱۷۔
دارالانوار:۔ محمود عبداللہ صاحب ۲۷۔
دارالفتوح:۔ ڈاکٹر محمد احمد صاحب ۲۸
دارالبرکات شرقی:۔ مولوی محمد افضل صاحب ۳۱
مسجد اقصیٰ:۔ قریشی عطاء اللہ صاحب ۳۱

مستورات

ا۔ خواتین قادیان:۔ رول نمبر ۶۵۱ — ۱۷، ع۶۵۴ — ۲۱، ع۶۵۵ — ۱۸
ع۶۵۶ — ۲۰، ع۶۵۹ — ۳۰
ع۶۶۰ — ۴۵، ع۶۶۳ — ۳۴
ع۶۶۶ — ۲۵
ب۔ لجنہ اماء اللہ قادیان:۔ ع۷۱۱ — ۲۵
ع۷۱۲ — ۳۶، ع۷۱۳ — ۱۷
ع۷۱۴ — ۲۸، ع۷۱۵ — ۱۸
ع۷۱۶ — ۲۹، ع۷۱۷ — ۳۱
ع۷۱۸ — ۳۸، نصرت گرلز سکول
ع۷۰۱ — ۲۳، ع۷۰۴ — ۳۷
ع۷۰۵ — ۲۱، ع۷۰۸ — ۳۱
ع۷۰۹ — ۳۷، ع۷۱۰ — ۴۶

مجالس بیرون

دھنوٹ (ملتان) محمد منظور احمد صاحب ایاز ۴۸ ۔ اول ۔ کانپور:۔ عبدالقادر صاحب ۲۵
سیالکوٹ (ناصرات الاحمدیہ) رول نمبر ع۳ — ۳۱، ع۴ — ۲۶
ع۵ — ۳۷، ع۶ — ۲۵
ع۷ — ۳۶، ع۸ — ۳۰
ع۹ — ۱۷، ع۱۰ — ۴۱
ع۱۱ — ۳۰، ع۱۲ — ۱۷
ع۱۳ — ۳۶، ٹنڈیوٹم (مدراس)
ایس۔ ایم حسن صاحب ۴۶، منور حسن صاحب ۲۸
سیالکوٹ شہر:۔ محمد اقبال صاحب ۳۰
سید عبدالغفور صاحب ۳۲، سید اعجاز احمد صاحب ۲۹
سید منصور احمد صاحب ۲۹، خدا بخش صاحب کلرک میکلیری ۳۰
عزیز الحق صاحب ۲۹، سید فیاض صاحب فیضی ۲۸
لائل پور:۔ شیخ عبدالقادر صاحب ۴۵
شیر محمد خاں صاحب ۳۵، شیخ نذر محمد صاحب ۳۵
حیدر آباد دکن:۔ حبیب اللہ خاں صاحب ۳۴
محمود احمد صاحب ۲۶، سید باقر صاحب ۲۶
محمد امام صاحب غوری ۲۲، غلام محمود صاحب ۳۸
عزیز حسین صاحب ۳۸، میر یوسف سعید صاحب ۲۶
احمد شریف صاحب ۳۲ ۔ احمد عبدالعزیز صاحب ۳۴

خلیل احمد صاحب ۲۲، احمد عبدالعزیز صاحب تلاپوری ۲۴
جبل پور (سی۔ پی) عنایت الرحمن صاحب ۳۲
مولوی غلام صادق صاحب ۱۷، غلام مصطفیٰ صاحب ۲۸
بابو نواب الدین صاحب ۳۳، مولوی نعمت علی صاحب ۱۸
مکیریاں:۔ مولوی روشن دین صاحب ۳۸
داتا زید کا:۔ ماسٹر نصر اللہ خان صاحب ۳۹
مولوی محمد علی صاحب خادم ۲۳ ۔ چوہدری
اللہ دتا صاحب ۱۷ ۔ شریف احمد صاحب ۱۷
کراچی:۔ چوہدری نفیس احمد صاحب ۳۲۔
چوہدری غلام حسین صاحب ۳۸ ۔ مولوی محمد نواز صاحب ۳۲۔
ماسٹر امین الدین صاحب ۳۵ ۔ ماسٹر مہر محمد صاحب ۱۷
بابو انور علی صاحب ۲۱، مرزا عبدالرحیم بیگ صاحب ۳۵
بابو بشیر احمد خاں صاحب ۳۲، بابو عظمت اللہ صاحب ۲۲
کھاریاں (ضلع گجرات) غلام حیدر صاحب رشید ۳۹
فرمان علی صاحب ۳۰، منشی محمد عبداللہ صاحب ۲۵
رول نمبر ۹۶ — ۲۵ ۔ نمبر ۹۷ — ۲۷
ع۹۸ — ۲۶، غلام احمد صاحب ۲۲
دھلی:۔ محمد اسماعیل صاحب بقاپوری ۳۴
ہدایت اللہ صاحب منصور ننگوی ۴۵ ۔ لطیف احمد صاحب طاہر ۴۱
محمد بشیر صاحب بھٹی ۳۷، ملک سعید احمد صاحب ۴۶
میر نور احمد خاں صاحب ۳۳، مسعود احمد صاحب نقرانی ۳۱
رول نمبر ۱۰۹ — ۳۱ ۔ سیٹھ لطیف احمد صاحب ۲۵
شیخ محمد شریف صاحب ۳۳، مسعود احمد صاحب بی۔ اے ۳۷
محمد اسلام صاحب ۲۹، فضل کریم صاحب ۳۸
رول نمبر ۱۲۱ ۔ ۳۳ ۔ چک نمبر ۹۹
شمالی سرگودھا۔ حمید احمد صاحب ۲۷
کوہاٹ:۔ یوسف علی صاحب ۴۳
محمد یامین صاحب ندیم ۳۸ ۔ میاں عبدالقیوم
صاحب ۴۵ ۔ رول نمبر ۱۳۲ — ۲۹
شملہ:۔ مرزا عبداللطیف صاحب ۴۵

بابو عطاء اللہ صاحب ۳۴، ملک سعادت احمد صاحب ۳۴
چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب ۴۰، شیخ محمد خورشید صاحب ۴۰
بشارت الرحمن صاحب ۴۷ دوم ۔
جمشید پور:۔ بشیر احمد صاحب چغتائی ۳۳
ملک عبدالحی صاحب ۲۵، عزیز اللہ صاحب ۲۹
محمد سلیمان صاحب ۴۰، چوہدری عبداللہ خاں صاحب ۳۰
کھرڑ ضلع انبالہ:۔ حکیم گلزار احمد صاحب ۳۲
اوڑ ضلع جالندھر:۔ عبدالمجید صاحب ۴۵
شاہدرہ:۔ ملک محمد اکبر صاحب ۱۸
مولوی الہ دین صاحب ۱۷ ۔ دربھنگہ
سید ظہور الدین محمود احمد صاحب کھریا سرائے ۳۲
آسنور کشمیر:۔ غلام محمد صاحب ڈار ۳۵
نئی دہلی:۔ شیخ خادم حسین صاحب نیاز ۴۱
نور الدین صاحب ۴۴ ۔ عبدالحق صاحب درک ۳۵
چوہدری ظہور احمد صاحب ۳۷ ۔ چوہدری محمد
اکرم صاحب ۳۴ ۔ چوہدری عبداللہ خاں صاحب ۳۲
ملک عطاء اللہ صاحب ۴۵ ۔ چوہدری بشیر احمد صاحب ۴۷
صدر سیالکوٹ:۔ چوہدری بشیر احمد صاحب ۴۲
چوہدری بشارت احمد صاحب ۳۹ ۔ چوہدری
شمشاد احمد صاحب ۲۸، نذیر احمد صاحب ۳۹
رول نمبر ۲۱۸ — ۲۳، ع۲۱۹ — ۳۵
منیر احمد صاحب ۳۸، کلکتہ:۔
سید ہمایوں جاہ صاحب ۳۴، شمس الدین صاحب ۳۴
عبدالصمد خاں صاحب ۲۱، ٹوبہ ٹیک سنگھ
لائل پور:۔ فضل کریم صاحب ۳۱
محمد عبدالرحیم صاحب ۱۷، رول نمبر ۲۲۴ - ۲۷
فیروز پور شہر:۔ مستری جلال الدین صاحب ۲۵
مستری منظور احمد صاحب ۲۳، حشمت علی صاحب ۲۵
بابو محمد فاضل صاحب ۳۰ ۔ محمد لطیف صاحب
۱۷ ۔ بابو حمید علی صاحب ۳۱ ۔

کوچہ چابک سواراں لاہور:۔ رول نمبر ۲۶۷ — ۴۶
لکھنؤ:۔ رول نمبر ۲۶۸ — ۳۰
ع۲۶۹ — ۳۶، نوشہرہ چھاؤنی:۔
چوہدری غلام علی صاحب ۱۷، مرزا غلام حیدر صاحب وکیل ۳۱
امرتسر:۔ رول نمبر ۲۷۱ — ۳۸، ع۲۷۲ — ۳۲
تہال:۔ رول نمبر ۲۷۳ — ۱۸
سکندر آباد دکن:۔ سیٹھ علی محمد صاحب ۲۹
سیٹھ یوسف اللہ دین صاحب — ۲۷
رول نمبر ۲۸۰ — ۲۵، ع۲۸۳ — ۱۸
گوجرانوالہ:۔ عبدالحمید صاحب ۳۳
محمود احمد صاحب ۲۶، عبدالمجید صاحب ۳۵
لاہور:۔ قاضی رشید الدین صاحب ۳۳
غلام محمد صاحب ثالث ۳۸ ۔ چوہدری رشید احمد صاحب ۳۱
چوہدری محمد اقبال صاحب ۲۶، وحید الدین صاحب ۴۲
عبدالحمید صاحب ۲۶ ۔ سلطان محمود صاحب شاہد ۲۶
ڈاکٹر احمد علی خاں صاحب ۳۳ ۔ چوہدری بشیر احمد صاحب ۴۶
چوہدری محمود احمد صاحب ۲۰ ۔ سعید احمد خاں صاحب ۴۰
چوہدری عبداللطیف صاحب ۳۱ ۔ عبدالمنان صاحب ۲۹
میر داد صاحب ۲۹، میاں جمال الدین صاحب ۲۱
رول نمبر ۳۶۳ — ۲۹ ۔ راولپنڈی:۔
ملک بشیر احمد صاحب ۳۰، شیخ عنایت اللہ صاحب ۳۹
عبدالرشید صاحب ۳۹ ۔ کرتار پور
(ضلع جالندھر) ماسٹر محمد اقبال حسین صاحب ۴۱
بریلی:۔ رول نمبر ۳۷۷ — ۲۸
بھاگلپور سٹی:۔ رول نمبر ۳۸۱ — ۲۱
مونگھیر:۔ رول نمبر ۳۸۷ — ۲۹، ع۳۸۸ — ۳۲
ع۳۸۹ — ۲۶، ع۳۹۰ — ۳۰

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ضروری درخواست!

الفضل مورخہ ۱۸ و ۱۹ ؍اگست میں اُن احباب کی فہرست شائع ہوئی ہے۔ جنکا چندہ ختم ہوچکا ہے۔ یا ۲۰ ؍ستمبر تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ جو اصحاب چندہ بذریعہ محاسب بھیج چکے ہیں یا ۳۱ ؍اگست تک بھیجدیں گے۔ اُن کے وی۔ پی روک لئے جائیں گے۔ احباب کو چاہیئے۔ کہ چندہ جلد سے جلد بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمانے کی کوشش کریں۔ جو اصحاب وی۔ پی لینا نہ چاہیں۔ وہ ازراہ کرم خط کے ذریعہ اطلاع دے دیں۔ یہ نہ ہو۔ کہ اطلاع بھی نہ دیں۔ اور وی۔ پی جانے کی صورت میں اُسے واپس کردیں۔ یہ طریق فی الحقیقت بہت نقصان دہ ہے جس سے احتراز کرنا چاہیئے۔ وی۔ پی یکم ستمبر کو ارسال کر دیئے جائیں گے۔ "منیجر"

ذیابطیس
بڑی موذی مرض ہے۔ طاقت کو گھن کی طرح کھا جاتی ہے۔
سفوف ذیابطیس
اس کا حتمی علاج ہے۔ یہ دوا خون اور پیشاب دونوں کی شکر کو تلف کرتی اور دل، گردہ اور معدہ کو طاقت دیتی ہے۔ ایک دفعہ تجربہ کرکے دیکھیں۔
قیمت پندرہ خوراک ۱۲ ؍
ملنے کا پتہ
دواخانہ خدمتِ خلق قادیان پنجاب

Digitized By Khilafat Library Rabwah

پورینی ضلع بھاگلپور: محمد ابراہیم صاحب ۱۸
ڈلہوزی: غلام رسول صاحب پوسٹماسٹر ۳۰
بشیر احمد صاحب حیات ۳۲ پوپلہ مہاراں (ضلع سیالکوٹ) رول نمبر ۳۹۷ — ۳۰

مسجد نائجیریا کا چندہ وصول کرنیکے متعلق اعلان

قبل ازیں بذریعہ اعلان اخبار الفضل احباب کو آگاہ کیا جا چکا ہے۔ کہ مسجد نائجیریا (مغربی افریقہ) کے لئے چندہ وصول کرنے کے واسطے سید محمد لطیف صاحب انسپکٹر بیت المال کے علاوہ سید لال شاہ صاحب امیر جماعت آنبہ اور سید سردار احمد صاحب پنشنر شاہ مسکین بھی ضلع شیخوپورہ کی جماعتوں میں جا کر چندہ وصول کریں گے۔ اب اُن کے علاوہ چوہدری محمد عمر صاحب آنریری انسپکٹر بیت المال نے اس کام کے لئے اپنی خدمات پیش کی ہیں۔ چنانچہ اُن کو بھی اجازت دی گئی ہے۔ کہ وہ لاہور اور ضلع فیروزپور کی جماعتوں میں دورہ کر کے مسجد مذکور کے واسطے چندہ وصول کریں۔ اُمید ہے۔ کہ احباب اُن کے ساتھ تعاون کر کے اس کار خیر میں حصہ لے کر ثواب حاصل کریں گے

(ناظر بیت المال)

فیض الحسن صاحب کہاں ہیں؟

فیض الحسن صاحب احمدی پارچہ فروش ولد قاضی فضل الٰہی صاحب مرحوم موضع راول کے ضلع گجرات اپنے پتہ سے اطلاع دیں۔ کہ وہ کہاں ہیں۔ اور اگر کسی دوست کو اُن کا پتہ معلوم ہو۔ تو دفتر ہذا میں پتہ تحریر فرما کر مشکور فرما دیں۔ سکرٹری بہشتی مقبرہ

پُرانے سٹاک سے فائدہ اُٹھائیں

رسالہ ریویو آف ریلیجنز انگریزی کے مندرجہ ذیل فائل اور متفرق پرچے عطیتہً۔ تبادلۃً یا قیمتاً دفتر کے لئے مطلوب ہیں۔

(۱) فائل ہائے سنہ ۱۹۰۲ء، سنہ ۱۹۰۳ء، سنہ ۱۹۰۴ء، سنہ ۱۹۱۰ء، سنہ ۱۹۱۱ء، سنہ ۱۹۱۸ء

(۲) پرچہ ہائے متفرق۔ فروری سنہ ۱۹۰۵ء، مارچ سنہ ۱۹۰۵ء۔ اپریل سنہ ۱۹۰۵ء، جنوری سنہ ۱۹۰۶ء، فروری سنہ ۱۹۲۵ء۔

(۳) ریویو انگریزی کے پُرانے فائلوں کی خرید و فروخت کے متعلق دفتر سے خط و کتابت کریں۔

مینجر ریویو انگریزی قادیان

دو انگریزی کتابوں کے متعلق اعلان

ایک امریکن نے "The Qurran is out of date" نامی کتاب لکھی ہے۔ جس میں بہت سے اعتراضات قرآن شریف پر کئے ہیں اسی طرح ایک اور انگریزی دان نے "Vada and Qurran" نامی کتاب شائع کی ہے۔ یہ بھی پہلی کتاب کی طرح نہایت دل آزار ہے۔ میرا ارادہ ہے کہ ان دونوں کا جواب لکھ کر شائع کروں۔ اگر کسی دوست کو ان کتب کے ملنے کا پتہ معلوم ہو۔ تو اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔

خاکسار ناصر الدین عبد اللہ پروفیسر جامعہ احمدیہ قادیان

تقرر سیکرٹریان مال

۱۔ آئندہ کے لئے جماعت احمدیہ راولپنڈی کے لئے اقبال احمد خان صاحب ایاز کو سکرٹری مال مقرر کیا جاتا ہے۔ احباب جماعت اُن سے تعاون فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

۲۔ آئندہ کے لئے چوہدری عبد الکریم صاحب کو سیکرٹری مال جماعت احمدیہ فیروزپور چھاؤنی مقرر کیا جاتا ہے۔ امید ہے۔ کہ احباب جماعت اُن سے تعاون فرما کر عند اللہ ماجور ہوں گے۔

۳۔ آئندہ کے لئے چوہدری فقیر محمد صاحب کی جگہ چوہدری غلام نبی صاحب پٹواری کو سکرٹری مال اور محاسب جماعت احمدیہ چک نمبر ۱۶۱ مراد ریاست بہاولپور مقرر کیا جاتا ہے۔

ناظر بیت المال

وصایا کی بحالی

مندرجہ ذیل موصیوں کی وصایا بقایا ادا ہو جانے کی وجہ سے بحال کی گئی ہیں:۔

(۱) محمد الدین صاحب نبیاں گجرات
(۲) حکیم محمد حسین صاحب کورووال ضلع سیالکوٹ
(۳) منظور احمد صاحب حیدر آباد سندھ

سکرٹری بہشتی مقبرہ

نارتھ ویسٹرن ریلوے

اس ریلوے کے سابق ملازمین جو سروس سے گذشتہ پانچ سال کے دوران میں ریٹائر ہوئے ہیں۔ اور جو اس ریلوے میں دوبارہ ملازمت اختیار کرنا چاہتے ہیں۔ وہ متعلقہ ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ کو درخواستیں دے سکتے ہیں۔ ان کے عارضی تقرر پر غور کیا جائیگا۔ بشرطیکہ جسمانی اور دیگر لحاظ سے قابل ہوں۔

۲۔ دوبارہ ملازمت صرف مندرجہ ذیل اقسام ملازمت کے متعلق کھلی ہے۔

۱۔ اسٹیشن ماسٹرز گریڈ I اور II
۲۔ سگنیلرز گریڈ I اور II
۳۔ کمرشل کلرک گریڈ I اور II
۴۔ ٹرین اگزامینر

جنرل منیجر

میک لائٹ

ہر دو ڈیزائنوں میں بنتا ہے

ماڈل C

ماڈل A

اے ماڈل: بلب ہولڈر میں لگانے سے مدھم روشنی دیتا ہے
سی ماڈل:۔ پلگ میں لگانے کے لئے بنایا گیا ہے

میک ورکس قادیان

B-25

حبوب کپساب

آپ کا دل دھڑکتا ہے۔ اُٹھا نہیں جاتا۔ لیٹے رہنے کو دل کرتا ہے۔ ذرا چلنے سے سانس پھول جاتا ہے۔ اگر اس کا سبب ملیریا۔ جگر کی خرابی ہے تو شباکن استعمال کریں۔ اگر ملیریا سبب نہیں۔ بلکہ اعصابی کمزوری ہے یا خون کی کمی ہے۔ تو حبوب کپساب استعمال کریں۔ قیمت یکصد قرص عہ

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن ۔ ۲۳؍ اگست ۔ برازیل گورنمنٹ نے اعلان کیا ہے کہ اب ایسے حالات پیدا ہو گئے ہیں اور دشمنوں نے ہمارے خلاف بعض ایسی کارروائیاں کی ہیں ۔ کہ ظالم جرمنوں اور اطالیوں اور ہمارے درمیان لڑائی کی حالت پیدا ہو گئی ہے مسٹر روزویلٹ نے برازیل کے پریذیڈنٹ کو پیغام ارسال کیا ہے ۔ کہ محوریوں کے خلاف برازیل کے اعلان جنگ پر امریکہ میں بہت مسرت کا اظہار کیا جا رہا ہے ۔ اس سے ظلم اور لڑائی پر فتح یابی کا دن اور بھی نزدیک آ جائیگا ۔ پیراگوئے کے وزیر خارجہ نے ایک بیان میں کہا کہ اب برازیل اور پیراگوئے ملکر جنگی سرگرمیوں میں حصہ لیں گے ۔ برازیل بحیرۂ اٹلانٹک میں نہایت اہم بحری اور ہوائی مستقر کا کام دیگا ۔ یہاں سے ہوائی جہاز بیک پرواز مغربی افریقہ پہنچ جایا کرینگے ۔

لنڈن ۲۳؍ اگست ۔ کہا جاتا ہے کہ جنوبی اٹلانٹک میں دشمن کا جو جہاز کارروائی کر رہا ہے وہ پرنس یوجین ہے ۔ لیکن یہ صحیح نہیں ۔ پرنس یوجین تا حال ایک جرمن بندرگاہ میں ہے ۔ اور چھ ماہ کے بعد اب اس کی مرمت کا کام اختتام پذیر ہوا ہے ۔

واشنگٹن ۔ ۲۳؍ اگست ۔ امریکہ کے بحری محکمہ کے ایک اعلان میں کہا گیا ہے ۔ کہ بحر الکاہل میں جاپانیوں کے چار تجارتی جہاز ڈبو دئے گئے ہیں ۔ دو اور کو جن میں ایک جنگی جہاز ہے نقصان پہنچایا گیا ۔

چنگکنگ ۲۳؍ اگست ۔ چین کے ایک سرکاری اعلان میں کہا گیا ہے ۔ کہ چینی فوجیں مشرقی کیانگسی میں دو اہم شہروں کی طرف بڑھ رہی ہیں ۔ اور اس علاقہ کی ریلوے لائن پر بھی قابض ہو چکی ہیں ۔ یہاں جاپانی دنچاؤ سے مغرب کی طرف ہٹ رہی ہیں ۔

واشنگٹن ۲۳؍ اگست مسٹر وینڈل ولکی ہندوستان کے علاوہ روس ۔ ایران اور عراق کا دورہ بھی کرینگے ۔ آپ مسٹر روزویلٹ کے نمائندہ کی حیثیت سے یہ سفر کرنے والے ہیں ۔ اور دو ہفتہ کے اندر اندر اس سفر پر روانہ ہو جائینگے ۔

لنڈن ۔ ۲۳؍ اگست ۔ روس کے تازہ اعلان میں کہا گیا ہے کہ سٹالن گراڈ کے لئے کلیٹ سکایا اور کوٹل نیکوو کے علاقوں میں جنگ جاری ہے ۔ کاکیشیا میں بھی بڑے زور کی لڑائی جاری ہے ۔ روسیوں نے ڈان کے موڑ کے مشرق کی طرف جوابی حملے کر کے جرمنوں سے بعض گاؤں چھین لئے ہیں ۔ انہوں نے دریا کو پار کرنے کی کوشش میں سخت نقصان اٹھایا ۔ جرمن روسی صفوں میں گھسنے میں کامیاب بھی ہو گئے ۔ مگر انہیں پچاس ٹینکوں اور ہزاروں سپاہیوں سے ہاتھ دھونے پڑے ۔ کاکیشیا میں جرمن بحیرہ اسود کی بندرگاہوں پر قبضہ کی کوشش کر رہے ہیں ۔ کراسنڈر کے محاذ پر روسیوں کو کچھ اور پیچھے ہٹنا پڑا ۔ اس علاقہ میں فولاد کے کارخانوں کو حکم دیا گیا ہے ۔ کہ ۵ اکتوبر تک سردیوں کے لئے کچا مال اور کوئلہ وغیرہ مہیا کر لیں ۔

لنڈن ۲۳؍ اگست ۔ برطانی طیاروں نے جرمنی میں اسلحہ ساز کارخانوں ۔ فوجی بارکوں ریلوے انجنوں وغیرہ پر شدید حملے کئے مگر تفاصیل ابھی نہیں آئیں ۔ برطانیہ پر دشمن کے طیاروں نے معمولی سرگرمی دکھائی ۔ ان میں سے چار گرائے گئے ۔ برطانیہ کے وزیر پرواز نے ایک تقریر میں کہا کہ جب ہمارے بمباروں کی تعداد بڑھ جائیگی ۔ اور امریکہ سے ہوا باز بھی آ جائینگے ۔ تو جرمنی پر ہزاروں ہوائی جہاز روزانہ حملے کرینگے ۔

قاہرہ ۲۳؍ اگست ۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ جمعہ کی شب کو لیبیا میں مرسا مطروح اور طبروق وغیرہ پر اتحادی طیاروں نے زور کے حملے کئے ۔ گذشتہ ۲۴ گھنٹوں میں مالٹا پر دشمن کے ۵ ہوائی جہاز گرائے گئے ۔

پشاور ۔ ۲۳؍ اگست ۔ افغانستان کی آزادی کی ۲۴ ویں سالگرہ کی تقریب آج شروع ہوئی ہے ۔ اور ایک ہفتہ جاری رہیگی امید ہے ۔ شاہ افغانستان ایک پیغام بھی براڈکاسٹ کرینگے ۔ نواحی ممالک سے بہت سے لوگ جشن آزادی دیکھنے کے لئے افغانستان گئے ہیں ۔ ہندوستان سے بھی بہت سے لوگ اس تقریب میں حصہ لینے کے لئے گئے ہیں ۔

بمبئی ۲۲؍ اگست ۔ ابھی تک بمبئی بہار اور یو ۔ پی میں فسادات کا سلسلہ جاری ہے اور فسادی ہجوم گڑبڑ مچا رہے ہیں ۔ ضلع بلگام میں ایک ہجوم نے تھانہ پر حملہ کر دیا ڈاکخانہ سب رجسٹرار کا دفتر اور آنریری مجسٹریٹ کی کچہری بھی جلا دی گئی ۔ ضلع شاہ آباد میں ریلوے لائن کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی گئی ۔ مدراس میں ایک مقام پر ڈاک کے تھیلے لوٹ لئے گئے ۔ میرٹھ میں پولیس پر حملہ کر دیا گیا ۔ بعض اور مقامات پر فسادی عناصر نے بدامنی پیدا کی اور کئی جگہ پولیس کو گولی چلانی پڑی ۔

بمبئی ۲۳؍ اگست ۔ گاندھی جی کے تینوں اخبار ہری جن ۔ ہری جن سیوک اور ہری جن بندھو کی اشاعت حکماً بند کر دی گئی ہے ۔ پولیس نے ان اخبارات کے دفاتر اور پریس پر قبضہ کر لیا ہے ۔ بنارس کلکتہ اور ناگپور کے بعض اخبارات نے خود بخود اشاعت ملتوی کر دی ہے ۔

کراچی ۔ ۲۲؍ اگست ۔ سیلاب کی وجہ سے چونکہ سندھ کی بڑی ریلوے لائن ٹوٹ گئی ہے ۔ اس لئے کراچی میل منسوخ کر دی گئی ہے ڈاک اب حیدر آباد ۔ مارواڑ ۔ اجمیر اور دہلی کے رستہ بھیجی جا رہی ہے ۔

لاہور ۔ ۲۲؍ اگست ۔ دریائے راوی میں سیلاب بہت آ گیا ہے ۔ اور پانی شہر کی اجنبی نواحی آبادیات میں پھیر رہا ہے ۔ دو سو دیہات ڈوب گئے ہیں شاہدرہ کا ریلوے اسٹیشن بالکل پانی میں گھرا ہوا ہے ۔

لاہور ۲۲؍ اگست آل انڈیا مجلس احرار ہند کی ورکنگ کمیٹی نے مستری عبد الکریم آف اخبار مباہلہ کو مجلس کے تمام عہدوں بلکہ ابتدائی ممبری سے بھی علیحدہ کر دیا ہے ۔ یہ شخص پہلے آل انڈیا مجلس احرار کا جنرل سیکرٹری تبلیغ تھا ۔

بڑودہ ۲۲؍ اگست ۔ بڑودہ سٹیٹ پرہ باہمنڈل کو خلاف قانون جماعت قرار دیدیا گیا ہے ۔ کیونکہ اس نے جنگی کوششوں میں روکاوٹ ڈالنے کا اعلان کیا تھا ۔ منڈل مذکور نے سرکاری احکام کی خلاف ورزی کرنے کے لئے جلوس نکالا ۔ جس پر پولیس کے ساتھ اس کا تصادم ہو گیا ۔ اہل جلوس کی سنگباری سے ۳۱ پولیس مین زخمی ہوئے ۔ اور پولیس نے گولی چلائی جس سے ۴۰ مظاہرین مجروح ہوئے

بغداد ۲۲؍ اگست ۔ عراق کے وزیر اعظم جنرل نوری السعید نے ایک بیان میں کہا ۔ کہ اگر جرمن کاکیشیا کو عبور کر آئے اور ہماری سرحد کو خطرہ لاحق ہوا تو عراق فوراً اتحادیوں کے ساتھ مل جائیگا ۔ اور محوریوں کے خلاف اعلان جنگ کر دے گا ۔ آپ نے امید ظاہر کی کہ جرمنوں کو مصر کی سرحد پر کامیابی کے ساتھ روکا جا سکیگا ۔ آپ نے مڈل ایسٹ کے سپلائی بورڈ کی بہت تعریف کی ۔

لنڈن ۲۳؍ اگست ۔ روس کے اعلان میں بتایا گیا ہے کہ جرمن فوجیں سٹالن گراڈ کے شمال مغرب اور جنوب مغرب سے شہر کی طرف بڑھنے کی سرتوڑ کوشش کر رہی ہیں ۔ انہوں نے دریا کو پار کر کے مشرقی کنارے پر پاؤں جمانے کی کوشش بہت کی ۔ مگر کامیاب نہ ہو سکے ۔ کلیٹ سکایا کے محاذ پر روسیوں نے جوابی حملے بھی کئے ۔ مگر دشمن کو کمک مل گئی ہے ۔ اور جرمن سپاہی اب ڈان کے موڑ کے مغربی حصہ میں دریا کے کنارے پر پہونچ گئے ہیں ۔ یہ مقام سٹالن گراڈ سے ۴۰ میل ہے ۔ کوٹل نیکوو کے شمال مشرق میں جرمنوں نے روسی صفوں میں دراڑ ڈالدی ہے ۔ کراسنڈر کے جنوب میں حالت نازک ہے ۔ روسی فوجیں بچاؤ کے نئے مورچوں کی طرف ہٹ آئی ہیں ۔ جرمنوں نے نوروسسک کی بندرگاہ سے ۲۵ میل کے فاصلہ پر جا پہونچنے کا دعویٰ کیا ہے ۔ مگر ابھی اس خبر کی تصدیق نہیں ہوئی ۔ تاہم یہ بندرگاہ خطرہ میں ضرور ہے ۔ دردنیش میں بھی لڑائی پھر زور پکڑ گئی ہے ۔ لینن گراڈ کے محاذ پر جرمن بہت سخت مقابلہ کر رہے ہیں

قرص خاص :۔ امراض مخصوصہ مردانہ کے لئے از حد مفید ثابت ہوئی ہے ۔ قیمت پچاس قرص دو روپے عہ
صندلین ۔ کمئی خون خواہ کسی وجہ سے ہو جلدی امراض میں خون کے تصفیہ کے لئے از حد مفید ہے ۔ قیمت یک صد قرص ۱۲ آر
پچاس قرص ایک روپیہ عہ ۔ منگوانے کا پتہ :۔ دواخانہ نور الدین قادیان

عبد الرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا ۔ ایڈیٹر غلام نبی